



سوال

(195) کسی عذر کی بنا پر روزے چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جھنگ سے عبد الحمید سوال کرتے ہیں کہ اگر رمضان میں کسی شرعی عذر کی بنا پر چند روزے رہ جائیں تو کیا شوال میں بچھ روزے بطور قضا شمار کیے جاسکتے ہیں یا انہیں علیحدہ رکھنا ہوگا

؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوال کے بچھ روزے رمضان میں رہ جانے والے روزوں کی قضا میں شمار ہو سکتے ہیں لیکن وہ شوال کے بچھ روزے نفل روزوں میں شمار نہیں ہوں گے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے بچھ روزے رکھے تو گویا وہ ہمیشہ حالت روزہ رہا۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے رمضان المبارک کے فرض روزے رکھنا ضروری ہے پھر ان کے بعد شوال میں بچھ نفل روزوں کا اضافہ کا جائز ہے تاکہ یہ عمل ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے لہذا جس مسلمان کے روزے رہ گئے ہوں اسے چاہیے کہ نفل روزے رکھنے سے پہلے رمضان میں رہ جانے والے روزوں کی قضا مکمل کر لے پھر شوال کے روزے مکمل کر لے قضا کی طور پر رکھے ہوئے روزے نفل روزوں کے قائم مقام نہیں ہو سکتے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 218